توابع

جب جملہ میں دو اسم ایک ہی جگہ جمع ہوں اور دوسرے اسم کا اعراب پہلے اسم کے موافق ہو اور دونوں کی وجہ اعراب بھی ایک ہی ہو تو پہلے اسم کو متبوع اور دوسرے کو تابع کہتے ہیں ، پس تابع وہ دوسرا اسم ہے جو اپنے پہلے اسم کے ایک جہت سے اعراب میں موافق ہو:

تابع کی پانچ قسمیں ہیں : (۱)صفت (۲) تاکید (۳)بدل (۴)عطف بیان (۵) عطف بحرف

اب ہر ایک کی تفصیل ملاحظہ فرمائیں:

1۔ صفت :

صفت وہ تابع ہے جو اپنے متبوع کی یا متبوع کے متعلق کی اچھائی یا برائی بیان کرے جیسے: **جَـائَـنِـیْ رَجُـلٌ عَالِمٌ ، جَائَنِی رَجُـلٌ عَالِمٌ أَبُوْہُ .** پہلی مثال میں ''عالم '' رجل کی حالت کو ظاہر کررہاہے اور دوسری مثال میں ''عالم '' رجل کے متعلق یعنی اس کے باپ کی حالت کو ظاہر کررہا ہے .

تو صفت کی دو قسمیں ہوئی : (۱)جو اپنے متبوع کی حالت کو ظاہر کرے (۲)جو اپنے متبوع کے متعلق کی حالت کو ظاہر کرے .

قاعدہ: صفت کی پہلی قسم چار(4) چیزوں میں اپنے متبوع کے تابع ہوتی ہے :(۱) جنس میں (۲) معرفہ نکرہ میں (۳) تعداد میں (۴) اعراب میں جیسے: **عِـنْدِیْ رَجُلٌ عَالِمٌ ، رَجُلَانِ عَالِمَانِ ، رِجَالٌ عَالِمُوْنَ ، إِمْرَأَۃٌ عَالِمَۃٌ ، إِمْرَأَتَانِ عَالِمَتَانِ ، نِسْـوَۃٌ عَالِمَاتٌ .** اورصفت کی دوسری قسم دو(2) چیزوں میں اپنے متبوع کے تابع ہوتی ہے :(۱) اعراب میں (۲) معرفہ نکرہ میں جیسے: **جَـائَـتْـنِی إِمْرَأَۃٌ عَالِمٌ إِبْنُھَا** اس مثال میں ''**عَالِمٌ** '' اور ''**إِمْرَأَۃٌ** '' کا اعراب تو ایک ہی ہے مگر چونکہ ''**عَالِمٌ** '' سے '' **إِبْنُھَا** '' کی حالت ظاہر ہورہی ہے اس لئے ''**عَالِمٌ** '' مذکر لایا گیا ہے اور جیسے: ﴿ **رَبَّـنَـا أَخْـرِجْـنَا مِنْ ھَذِہِ الْقَرْیَۃِ الظَّالِمِ أَھْلُھَا** ﴾.

2۔ تاکید:

تاکید وہ تابع ہے جو متبوع کے حکم کو یا شامل ہونے کو خوب ثابت کرے کہ سننے والے کو کوئی شک نہ رہے جیسے: **جَاءَ زَیْدٌ زَیْدٌ .** اس مثال میں دوسرے ''زید '' نے پہلے '' زید ''کے حکم کو خوب ثابت کردیا ہے کہ زید آنے میں کوئی شک نہیں رہا ، اور جیسے **جَاءَ الْقَوْمُ کُلُّھُمْ** اس مثال میں ''**کُلُّھُمْ** '' جو کہ تاکید ہے اس نے قوم کے شامل ہونے کو خوب ثابت کردیا کہ ساری قوم آگئی کوئی بھی باقی نہ رہا.

تاکید کی دو(۲)قسمیں ہیں: لفظی ، معنوی .

تاکید لفظی : وہ ہے جس میں لفظ مکرر لایا جائے جیسے: ﴿ **وَدُکَّتِ الْأَرْضُ دَکًّا دَکًّا** ☆**وَجَاءَ رَبُّکَ وَالْمَلَکُ صَفًّا صَفًّا** ﴾

تاکید معنوی : چھ(6) لفظوں سے ہوتی ہے: **نَفْسٌ ، عَیْنٌ ، کُلٌّ ، أَجْمَعُ ، کِلاَ ، کِلْتَا** ، مثالیں: **جَاءَ خَالِدٌ نَفْسُہُ ، ذَھَبَ حَامِدٌ عَیْنُہُ ، سَجَدَ الْمَلٰئِکَۃُ کُلُّھُمْ أَجْمَعُوْنَ ، جَاءَ رَجُلَانِ کِلاَھُمَا ، جَائَتْ إِمْرَأَتَانِ کِلْتَا ھُمَا .**

3۔ بدل :

بدل وہ تابع ہے جو نسبت سے خود مقصود ہو متبوع مقصود نہ ہو جیسے: جَـائَـنِـيْ خَـالِدٌ أَخُوْکَ ، بدل کی چار قسمیں: (۱) بدل الکل (۲) بدل البعض (۳) بدل الاشتمال (۴) بدل الغلط .

نوٹ: بدل کے متبوع کو مبدل منہ کہتے ہیں جیسے : جَائَنِيْ خَالِدٌ أَخُوْکَ میں خالد مبدل منہ ہے اور أخوک بدل ہے

قاعدہ: بدل صرف اعراب میں اپنے متبوع کا تابع ہوتا ہے باقی چیزوں ہونا ضروری نہیں

بدل الکل : وہ بدل ہے کہ اس کا اور مبدل منہ کا ایک ہی مطلب ہو جیسے : جَائَنِيْ خَالِدٌ أَخُوْکَ .

بدل البعض : وہ بدل ہے جو اپنے مبدل منہ کا حصہ ہو جیسے : ضُرِبَ زَيْدٌ رَأْسُهُ ، وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حَجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ سَبِيْلاً .

بدل الاشتمال : وہ بدل ہے کہ اس کا اپنے مبدل منہ سے کچھ لگاؤ ہو جیسے :سُلِبَ زَيْدٌ ثَوْبُهُ ، يَسْأَلُوْنَکَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ

بدل الغلط : وہ بدل ہے کہ غلطی کے بعد ذکر کیا جائے جیسے :جَاءَ حَامِدٌ جَعْفَرٌ ، تَصَدَّقْتُ بِدِيْنَارٍ دِرْهَمٍ

4۔ عطف بیان :

عطف بیان وہ تابع ہے جو صفت تو نہیں ہوتا لیکن اپنے متبوع کو خوب ظاہر کر دیتا ہے اور یہ عموماً دو مشہور ناموں میں سے ایک نام ہوتا ہے جیسے : قَالَ أَبُوْحَفْصٍ عُمَرُ

5۔ عطف بحرف :

عطف بحرف وہ تابع ہے جو حرف عطف کے بعد آئے اور جو نسبت اس کے متبوع کی طرف ہو رہی ہو وہی اس کی طرف بھی ہو رہی ہو جیسے:جَاءَ خَالِدٌ وَحَامِدٌ ، صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ

حروف عطف یہ ہیں: و ، ف ، ثُمَّ ، حَتّٰى ، إِمَّا ، أَوْ ، أَمْ ، لاَ ، بَلْ ، لٰكِنْ .

نوٹ: حروف عطف کا اپنا کوئی عمل نہیں ہوتا یہ صرف پیچھے والے عمل آگے منتقل کرتے ہیں، اگر کہیں یہ عمل کر رہے ہوں تو اسوقت یہ حروف عطف نہیں ہوں گے بلکہ جس قسم کا عمل کر رہے ہوں اسی قسم کے حروف شمار ہوتے ہیں مثلاً ''و '' حرف عطف بھی ہے اور حرف جار بھی تو جہاں آگے والے اسم کو یہ جر دے رہا ہو تو وہاں حرف جر ہو گا ورنہ حرف عطف ہو گا جیسے: وَاللّٰهِ میں حرف جر ہے اور صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ میں حرف عطف .